بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل ربوہ — The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸ | ۳۱ ہجرت ۱۳۴۳ ھش ۱۸ محرم ۱۳۸۴ھ ۳۱ مئی ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۲۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۳۰ مئی بوقت ½ ۷ بجے صبح

حضور کی طبیعت کل بھی اچھی رہی۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ کل حضور سیر کے لئے بھی تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

امراء اضلاع و احباب جماعت

فوری توجہ فرماویں

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا معیار کم از کم میٹرک پاس ہے۔ ۳۰ مئی ۱۹۶۴ء کو میٹرک کا نتیجہ نکل آیا ہے۔ امراء اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ احباب جماعت میں پر زور تحریک کر کے خوشحال احباب کے محنتی نیک اور ہونہار بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کرانے کے لئے تیار کریں اور جلد از جلد دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔

تمام احباب جماعت اس بارہ میں توجہ فرما کر ممنون فرماویں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود باجود تمام فضائل کا مجموعہ ہے

آپ کے فیوض و برکات برابر جاری ہیں اور آپ زندہ نبی ہیں

(۱) ”ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم ہے جس کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں“۔ (تریاق القلوب ؁)

(۲) ”ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو جیسے سب سے آخر پیدا کیا ہے ویسے ہی سب کمال آپ کو دیئے ہیں۔ کسی نبی میں کوئی صفت ایسی نہیں جو آپ میں موجود نہ ہو۔ آپ تمام فضائل کا مجموعہ ہیں۔ آپ کے فیوض اور برکات برابر جاری ہیں اور آپ زندہ نبی ہیں“۔ (الحکم ۱۰ اپریل ۱۹۰۳ء ص۶)

(۳) ”میں اس زندگی میں سے نور لیتا ہوں جو میرے نبی متبوع کو ملی ہے“۔ (تریاق القلوب ؁)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ مئی۔ کل یہاں نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے قرآن مجید کی متعدد آیات اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی روشنی میں ذکر الٰہی کی اہمیت واضح کی۔ آپ نے یہ امر ذہن نشین کرایا کہ نفس کی پاکیزگی اور قرب الٰہی کے حصول کے لئے ہر آن ذکر الٰہی میں مشغول رہنا ضروری ہے۔ یہ اسی طرح ممکن ہو سکتا ہے کہ انسان دست در کار دل بایار پر عمل پیرا ہو۔ آخر میں آپ نے ذکر الٰہی کی بنیادی اہمیت کے پیش نظر احباب جماعت کو دن اور رات ہر لمحہ اور ہر لحظہ ذکر الٰہی کرنے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

میٹرک کے امتحان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا شاندار نتیجہ

نتیجہ کی اوسط بفضلہ تعالیٰ ۹۰ فیصد رہی۔ دس طلباء کو وظائف ملنے کی توقع

۴۱ طلباء فرسٹ ڈویژن میں، ۴۵ سیکنڈ ڈویژن میں اور صرف دو تھرڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے

ربوہ —— امسال میٹرک کے امتحان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے نتیجہ کی اوسط ۹۰ فی صد رہی۔ جبکہ بورڈ بھر میں کامیاب امیدواروں کا مجموعی تناسب ۵۰.۱۰ ہے۔ سکول کی طرف سے ۹۹ طلباء امتحان میں شریک ہوئے تھے۔ ان میں سے ۴۱ فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئے۔ ۴۵ نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کیا اور صرف دو طالب علم تھرڈ ڈویژن میں پاس ہوئے۔ ایک طالب علم کے نمبروں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے دس طلباء کو بہت اعلیٰ نمبروں میں کامیاب ہونے کی وجہ سے بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کی طرف سے وظائف ملنے کی توقع ہے۔ (تفصیلی نتیجہ صفحہ ۴ پر ملاحظہ فرمائیے)

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۶۴ء

جماعتِ احمدیہ کا تربیتی نظام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کی تربیت کے لئے جماعت کے افراد کو بلحاظ عمر کے تین تنظیموں میں تقسیم فرمایا ہے۔ اوّل انصار اللہ۔ اس تنظیم میں وہ تمام دوست شامل ہیں جن کی عمر چالیس سال یا اس سے متجاوز ہو چکی ہے۔ دوم خدام الاحمدیہ۔ اس میں ۱۵ سال کی عمر سے اوپر کے نوجوان اور جوان شامل ہیں۔ سوم اطفال الاحمدیہ۔ ۱۵ سال سے کم عمر کے بچے ــــ یہ تقسیم مردوں کے لئے ہے اس کے مقابل میں عورتوں کی تنظیمیں بھی ہیں۔ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ۔

یہ ایک نفسیاتی تقسیم ہے۔ ظاہر ہے کہ تربیت کے لئے انسان کی عمر کا لحاظ ضروری ہوتا ہے۔ سولہ سال کی عمر تک بچوں کا زمانہ بہت نئی نئی باتیں سیکھنے کا زمانہ ہوتا ہے۔ اور یہی وہ زمانہ ہے جس کو در اصل پگھلی ہوئی دھات سے تشبیہ دی جا سکتی ہے کہ اس حالت میں آپ اس کو جس سانچے میں ڈھالنا چاہیں ڈھال سکتے ہیں۔

اس کے بعد پختگی کا زمانہ آتا ہے۔ یہ زمانہ ایسا ہے کہ انسان ہر چیز کی کنہ معلوم کرنا چاہتا ہے اور اگر اس کی تسلی نہ ہو تو وہ جلد ادھر ادھر بھٹک جاتا ہے۔ اس دور کو حکمت آموزی کا زمانہ کہنا چاہیئے۔ اس کے بعد چالیس سال کی عمر کو جب انسان پہنچتا ہے تو محض چیزوں کی حکمت ہی اس کو تسلی نہیں بخشتی بلکہ اس کا رجحان زندگی کی اہم ترین باتوں کی طرف ہو جاتا ہے۔

الغرض طفلی کا زمانہ وہ ہے جب انسان چیزوں کے نام سیکھتا ہے ان کی ظاہرا شکل و صورت سے متاثر ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ وہ زمانہ ہوتا ہے جب انسان ہر چیز کے متعلق معلومات کو رٹ کر اپنے ذہن میں سٹور کرتا چلا جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ ان چیزوں کا صحیح استعمال سیکھتا ہے ان کی حکمت کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر وہ ان چیزوں کو اپنی زندگی میں سکون و امان حاصل کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔

الغرض انسانی تربیت کے یہی تین مرحلے ہیں (۱) معلومات کا ذخیرہ جمع کرنا۔ (۲) معلومات کی حکمت معلوم کرنا۔ (۳) معلومات کو زندگی کے سکون کے لئے استعمال کرنا۔ دینی رنگ میں ان تین مراحل کو ہم (۱) تلاوت آیات اللہ یا علم الکتاب (۲) حکمت (۳) اور تزکیہ نفس کا نام دے سکتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (دعائے ابراہیم علیہ السلام)

ربّنا وابعث فیھم رسولًا
یتلوا علیھم اٰیٰتک و
یعلّمھم الکتٰب والحکمۃ
ویزکّیھم۔ (بقرہ ۱۳۰)

سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ان لوگوں (اہل مکّہ) میں ایسا رسول مبعوث فرما جو ان کو تیری آیات پڑھ کر سنائے اور ان کو کتاب کا علم اور حکمت سکھائے اور ان کو پاک کرے۔ پھر سورہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

ھو الّذی بعث فی الاُمّیّٖن
رسولًا منھم یتلوا علیھم
اٰیٰتہٖ ویزکّیھم ویعلّمھم
الکتٰب والحکمۃ وان
کانوا من قبل لفی ضلٰلٍ
مّبینٍ۔ (جمعہ ۳)

یعنی وہی ہے جس نے مکّہ والوں نے ان میں سے ایک ایسا رسول مبعوث کیا ہے جو ان پر آیات اللہ پڑھتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور انکو علم الکتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔

ان دونوں آیات میں صرف یہ فرق ہے کہ سورۂ بقرہ میں علم الکتاب اور حکمۃ کے بعد یزکّی کا لفظ آیا ہے مگر سورۂ جمعہ میں یزکّی کا لفظ ان دونوں الفاظ سے پہلے آیا ہے۔ اس کی ایک وجہ شاید یہ ہے کہ سورہ بقرہ بصورت دعا تھی اس میں تمام باتیں ایک ترتیب کے ساتھ مجملاً بیان کر دی گئی ہیں چونکہ تعلیم و تربیت کا اصل مدعا تزکیہ نفس ہوتا ہے اس لئے اجمالی صورت میں اس کا ذکر آخر میں کیا گیا ہے لیکن سورۂ جمعہ میں اس دعا کی عملی صورت پیش کی گئی ہے۔ یہاں اس امر کی ضرورت تھی کہ تزکیۂ نفس علم الکتاب اور حکمت کے ساتھ ساتھ ہی جاری رہے تا کہ انسان تزکیہ نفس میں کمال حاصل کر لے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دینی تربیت کے مدارج قومی عمر کے لحاظ سے بتائے ہیں جس طرح ایک انسان کی عمر کے تین بڑے بڑے مرحلے ہوتے ہیں اسی طرح اقوام کی عمر کے بھی تین مرحلے ہوتے ہیں۔ اوائل عمر میں بنی نوع انسان صرف چیزوں کے متعلق معلومات ہی حاصل کرتا ہے۔ جب قوم ذرا سیانی ہو جاتی ہے تو معلومات کی حکمتوں پر غور کرنے لگتی ہے۔ اور قوم کی آخری کامیابی دینی نقطۂ نظر سے یہ ہے کہ وہ پاک نفوس کا مجموعہ بن جائے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مشہور آفاق لیکچر اسلامی اصول کی فلاسفی میں تو بین اقوام کی اس ترتیب کو نہایت وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔ اور بتایا ہے کہ کس طرح اسلام پہلے بیرونی صفائی کے مرحلہ سے اندرونی صفائی اور روحانی مقام تک پہنچتا ہے۔ آپ نے چند لفظوں میں اس ترتیب کو اس طرح بیان فرمایا ہے کہ اسلامی تربیت سے انسان پہلے حیوان سے انسان بنتا ہے پھر انسان سے با اخلاق انسان بنتا ہے اور جب اس سے ترقی کرتا ہے تو باخدا انسان بن جاتا ہے۔

عمر کے لحاظ سے بھی انسان کو یہی مراحل پیش آتے ہیں۔ شروع شروع میں بچہ ہر چیز کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے اگر اس کی رہنمائی نہ کی جائے تو وہ آوارہ ہو جاتا ہے اور ایسی ایسی حرکتیں کرنے لگتا ہے جو نقصان رساں ہوتی ہیں۔ مثلاً وہ اچھی بھلی چیزوں کو توڑنے پھوڑنے لگتا ہے۔ یہ مرحلہ بڑا نازک ہوتا ہے اگر والدین بچہ کی صحیح رہنمائی نہ کریں تو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ اس لئے آٹھ نو سال تک بچہ کی تربیت والدین کا اوّلین فرض ہوتا ہے شروع میں تلاوت آیات وغیرہ بھی ان ہی کا ذمہ ہوتا ہے۔ مدرسہ میں وہ علم الکتاب حاصل کرتا ہے۔ اس وقت بچّہ کے لئے تزکیہ نفس صرف اتنا ہی ہوتا ہے کہ اس کو غلط کتابیں پڑھنے سے روکا جائے اور غلط حرکات سے باز رکھا جائے یہ کام منفی پہلو ہی نہیں رکھتا بلکہ اصل چیز اس کا مثبت پہلو ہے۔ بچے کو ایسی حرکات سکھائی جائیں جو نیک اعمال پر منتج ہوں۔ ان کو مثلاً قرآن کریم کی آیات یاد کرائی جائیں اور اچھی اچھی کتابیں پڑھائی جائیں۔ اس عمر میں تربیت کا مفہوم یہ ہے کہ ان سے بڑے بڑے نیک اعمال کی توقع نہ کی جائے بلکہ صرف صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کی جائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اطفال الاحمدیہ کی تنظیم اسی لئے قائم کی ہے کہ اس زمانہ میں ایک مربّی کے ماتحت قومی پیمانہ پر بچّوں کی رہنمائی کی جائے۔ اس طرح والدین اور مربّی مل کر بچوں کی تربیت باحسن طریق کر سکتے ہیں۔ والدین کو چاہیئے کہ وہ بچّوں کے مربیوں سے تعلق قائم کریں۔ اور ایسا لائحہ عمل معلوم کریں جس سے مثلاً ایک محلہ کے بچوں کی تربیت اچھی ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کام ربوہ میں باحسن طریق جاری ہے۔ تاہم اس میں ترقی کی بڑی گنجائش ہے۔ والدین اور مربیوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ در اصل قومی عمارت کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ اگر بنیاد خام رہ گئی تو تمام عمارت ہمیشہ خطرہ میں رہے گی۔

اطفال الاحمدیہ سے بھی کہیں اہم تربیت خدام الاحمدیہ کی تربیت ہے۔ یہ وہ زمانہ ہے جب بچے ایک حد تک والدین کی پابندیوں سے آزادی حاصل کرنے کا شدید رجحان رکھتے ہیں چودہ سال سے لے کر بیس سال کی عمر کا زمانہ بچے کی عمر میں نہایت خطرناک زمانہ ہوتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب سے پہلے خدام الاحمدیہ کی تنظیم قائم فرمائی اور قدرتاً آپ نے اس میں سب تنظیموں سے بڑھ کر ذاتی دلچسپی لی۔ ۱۵ سال سے ۴۰ سال کی عمر تک انسان کی حرکت اور فعالیت کا زمانہ ہوتا ہے۔ اگر حکمت کے ساتھ نوجوانوں کی تربیت نہ ہو تو اکثر بچے اسی زمانہ میں بدراہ ہو جاتے ہیں اور عموماً پھر صراط مستقیم کی طرف مشکل ہی سے آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شروع ہی سے خدام الاحمدیہ کی تنظیم مضبوط چلی آئی ہے اور اس کی اہمیت کے لحاظ سے ہمیشہ اس کی راہنمائی پورے پورے انہماک سے کی جاتی رہی ہے۔

اسی طرح لجنہ اماء اللہ کی تنظیم بھی عورتوں کے لئے ایک نہایت مفید تنظیم ثابت ہوئی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تنظیم بھی مضبوط سے مضبوط تر صورت اختیار کرتی رہی ہے۔ عورتوں میں ناصرات الاحمدیہ کی حیثیت وہی ہے جو مردوں میں اطفال الاحمدیہ کی ہے۔

”انصار اللہ“ اگرچہ جماعت کے قیام ہی سے قوم کی ریڑھ کی ہڈی رہے ہیں تاہم ظاہری تنظیم کی صورت میں یہ تنظیم سب سے آخری ہے۔ تاہم تنظیمی صورت میں بھی انصار اللہ نے جو کام تھوڑے سے عرصہ میں کر کے دکھایا ہے وہ بے مثال ہے۔ چند سالوں سے مرکزی سالانہ اجتماع کے علاوہ مختلف جماعتیں مقامی طور پر نہایت کامیاب اجتماعات منعقد کر رہی ہیں اور مرکزی عہدہ داران اجتماعات کو کامیاب بنانے میں حصہ لے رہے ہیں۔

ہم نے اس مختصر مضمون میں جماعت احمدیہ کے تربیتی نظام کا تذکرہ کیا ہے۔ اس سے غرض یہ ہے کہ معلوم ہو کہ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی سے ایک نہایت مکمل تربیتی نظام رکھتی ہے یہ ایک فطری نظام ہے جسکی تائید قرآن کریم اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہدایات سے بھی ہوتی ہے۔

ہمارے علم میں دنیا میں کوئی مذہبی یا غیر مذہبی ایک بھی ایسی جماعت نہیں ہے جسکی تربیتی تنظیم اتنی مکمل ہو یہ صحیح ہے کہ بعض مذہبی جماعتوں نے جماعت احمدیہ کی دیکھا دیکھی تربیتی تنظیمیں قائم کر رکھی ہے لیکن جس نفسیاتی طریق سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کا تربیتی نظام قائم کیا ہے اسکی نظیر نہیں ہے۔ اسلئے ہمیں جماعتی تربیت کے لئے بہت سی آسانی ہو گئی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی راہنمائی سے تربیتی مہم کو نہایت آسان اور منظم صورت دیدی ہے اگر ہم اس نظام کے مطابق پوری طرح عمل کریں تو ہم اس نظام کو زیادہ مفید اور فعال بنا سکتے ہیں۔ (باقی)

گیمبیا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

درس و تدریس ــ تقاریر ــ لٹریچر کی تقسیم

ایک سو پچاس افراد کا قبول اسلام

رپورٹ مساعی احمدیہ مشن گیمبیا

(مکرم چوہدری محمد شریف صاحب انچارج احمدیہ مشن گیمبیا)

درس و تدریس

احمدیہ مشن میں درس و تدریس کا سلسلہ حسب دستور سابق جاری رکھا گیا۔ اور ہفتہ میں پانچ روز مغرب و عشاء کی نمازوں کے درمیان احباب جماعت کے پیش کردہ مسائل کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ اور ان کی مشکلات کا حل کیا جاتا رہا۔ یہ سلسلہ احباب جماعت کے لئے بفضلہ تعالیٰ بہت مفید رہتا ہے۔ ان کو جو مشکلات یا مسائل گفتگو میں پیش آتے ہیں۔ وہ ان کو دریافت کر کے اپنی راہ نمائی حاصل کر لیتے ہیں و سبحان اللہ لا علم لنا الا ما علمتنا انہ ھو الحکیم العلیم۔

خطبات جمعہ

احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے خاکسار نے اس عرصہ میں پندرہ خطبات مختلف مضامین پر پڑھے۔ ایک خطبہ محترم پریذیڈنٹ صاحب جماعت گیمبیا برادرم کیتا صاحب نے پڑھا۔ میرے خطبات کا ترجمہ برادرم علی با صاحب (پرنسپل کسٹم آفیسر حکومت گیمبیا) وولف (باتھرسٹ کی مقامی زبان) میں کرتے رہے۔ اور اس طرح انگریزی جاننے والے اور نہ جاننے والے اصحاب دونوں ان سے یکساں مستفید ہوتے رہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

رمضان المبارک

جنوری و فروری میں رمضان بھی اپنی برکات کے ساتھ آیا۔ فجر اور مغرب کی نمازیں احمدیہ مشن میں باجماعت ادا کی جاتی رہیں۔ عشاء اور تراویح کی نمازیں (بوجہ احمدیہ مشن میں مردوں اور عورتوں کے لئے کافی جگہ نہ ہو سکنے کے) برادرم لامین انجائی صاحب (ہمارے سیکرٹری تبلیغ) کے کمپونڈ میں پڑھاتا رہا۔ نیز موقعہ و محل کی مناسبت سے رمضان کے ضروری مسائل۔ اس میں عبادات اور ماثورہ دعاؤں وغیرہ کا ترجمہ بھی حاضرین احباب و خواتین کو سناتا رہا۔

خاکسار کے علاوہ باتھرسٹ میں الحاج عثمان انجی صاحب بھی اپنے مکان پر تراویح پڑھاتے رہے۔ جس میں سینکڑوں مرد و زن شامل ہوتے رہے۔ نہ صرف یہ کہ ان کے گھر کا صحن ہی نمازی (مردوں اور عورتوں) سے پُر ہوتا رہا بلکہ ان کے مکان کے سامنے سے گزرنے والی سڑک بھی نمازیوں سے پُر ہوتی رہی۔

سیرا کنڈا اور جسونگ میں (جو ہاں سے آٹھ میل دور ہیں) علی الترتیب برادرم علی با صاحب اور برادرم کیتا صاحب تراویح پڑھاتے رہے۔ جن میں احمدی احباب شامل ہوتے رہے۔

درس قرآن مجید

اس سال میں نے یہ مناسب خیال کیا کہ رمضان المبارک میں قرآن مجید کا درس بھی شروع کیا جائے چنانچہ غروب آفتاب سے ایک گھنٹہ قبل کا وقت اس غرض کے لئے مقرر کیا گیا۔ اور جو احباب انگریزی سمجھ سکتے ہیں وہ اس میں شامل ہوتے رہے۔ چونکہ انگریزی سے وولف میں ترجمہ کرنے سے دگنا وقت صرف ہوتا ہے اور اس قدر فرصت عموماً احباب کے پاس نہیں ہوتی اور عادت بھی نہیں۔ اس لئے اس مرتبہ انگریزی میں درس پر ہی اکتفا کیا گیا اور اس رمضان شریف میں قرآن مجید کے ساڑھے تین پاروں کا درس دیا جا سکا۔

حاضرین احباب خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی توجہ سے درس سنتے رہے اور نماز مغرب احمدیہ مشن میں ہی ادا کر کے اپنے گھروں میں واپس جاتے رہے۔ فالحمد للہ رب العالمین

عیدین

عیدالفطر سنہ ۱۳۸ھ بمطابق ۱۵ فروری کو اور عیدالاضحیٰ سنہ ۱۳۸۳ھ ۲۳ اپریل کو ہوئی۔ حسب سابق دونوں عیدیں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے لئے خوشی کا موجب ہوئیں۔ ہر دو عیدوں میں باتھرسٹ (دارالخلافہ گیمبیا) میں حاضرین کا اندازہ چار یا پانچ سو کے قریب تھا۔

اس سال اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے ان دو عیدوں کو دو اور خوشیوں سے بھی معمور کر دیا۔ یعنی اس سال گیمبیا میں (فی الحال عارضی) ریڈیو سٹیشن قائم ہو چکا تھا۔ ہر دو عیدوں کو ریڈیو گیمبیا کے کارکنوں نے ہماری عیدگاہ سے بھی ریکارڈ کیا اور ریڈیو سے ہماری عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی نمازوں کو نشر کیا۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ گیمبیا کی نماز عیدالفطر و نماز عیدالاضحیٰ کو سارے ملک میں نشر کر دیا۔ اور جماعت احمدیہ کی آواز ملک کے کونہ کونہ میں پہنچ گئی۔ فالحمد للہ حمداً کثیراً۔

چونکہ ٹرانسپورٹ کا انتظام عید کے روز خصوصاً تسلی بخش نہیں ہوتا۔ اس لئے مضافات باتھرسٹ کے سب احمدی احباب باوجود کوشش کے بھی ہمارے ساتھ عید کی نماز میں شرکت نہیں کر سکتے۔ اس لئے اس مجبوری اور دقت کے پیش نظر برادرم کیتا صاحب (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گیمبیا) نے جسونگ میں عید کی نمازیں پڑھائیں جن میں یاکا ڈ۔ سیرا کنڈا۔ اور جسونگ کے احمدی احباب شریک ہوتے۔ جن کی تعداد ایک صد کے قریب تھی۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

زائرین احمدیہ مشن

احمدیہ مشن میں زائرین کی آمد کا سلسلہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے روز افزوں جاری رہا۔ ۲۱۹ اصحاب احمدیہ مشن میں تشریف لائے گفتگو کے علاوہ انہیں لٹریچر بھی دیا گیا۔

تشریف لانے والے احباب میں ایک آنریبل وزیر صاحب حکومت گیمبیا۔ ایک چیف صاحب (ممبر ہاؤس آف ریپریزینٹیٹو گیمبیا منجانب چیف صاحبان گیمبیا) متعدد حاجی صاحبان علماء کرام۔ تاجر پیشہ، زمیندار و مزدور اصحاب شامل تھے۔

بعض زائرین کرام ملحقہ ممالک، سینیگال موریطانیہ، پرتگیز گنی اور گنی کے باشندے بھی تھے اور ایک صاحب الحاج محمد احمد شکری الفازانی خاص مکہ مکرمہ کے باشندے بھی تھے۔ جو متعدد مرتبہ اپنی تشریف آوری سے ہمیں محظوظ کرتے رہے۔ اور ایک صاحب یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ کے شہری بھی تھے۔ جو دو تین مرتبہ آئے۔

پریذیڈنٹ صاحب سینیگال گیمبیا میں

اس عرصہ میں سینیگال کے پریذیڈنٹ صاحب (Mr. LEOPOLD SEDAR SENE-GHOR) سرکاری طور پر حکومت گیمبیا کی دعوت پر تین روزہ زیارت کے لئے ماہ مارچ میں گیمبیا میں آئے باتھرسٹ میں ان کا وقت قیام تو بہت ہی قلیل تھا۔ لیکن ہم نے اس کے باوجود ان کی آمد سے یہ فائدہ اٹھایا۔ کہ ان کی خدمت میں قرآن مجید مترجم انگریزی، فلاسفی آف دی ٹیچنگز آف اسلام (فرنچ) اور THE AHMADIYYA MOVEMENT بطور تحفہ پیش کیں۔ زبانی شکریہ ادا کرنے کے علاوہ اپنے دارالخلافہ (ڈاکار) میں انہوں نے پہنچتے ہی ہمارے نام ایک شکریہ کا خط اپنے دستخطوں سے ارسال کیا۔

ایک یادگاری تحفہ

یہاں یہ ذکر کرنا بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ کہ ییندوم ٹیچرز ٹریننگ کالج کے پروفیسر صاحب دینیات (محمود جائین) بھی ماہ مارچ میں گورنمنٹ کی ۲۵ سالہ تعلیمی خدمت کے بعد (گیمبیا کے موجودہ سب وزراء ان کے شاگرد ہیں) ریٹائر ہو رہے تھے۔ ان کے الوداع کے لئے کالج کی طرف سے ایک الوداعی تقریب باتھرسٹ میں منعقد کی گئی جس میں علاوہ دیگر معززین حکومت، نمائندگان ٹیچرز یونین اور وجہاء باتھرسٹ کے خاکسار کو بھی پرنسپل صاحب کی طرف سے مدعو کیا گیا تھا۔

میں ان کے لئے بطور یادگاری تحفہ ایک قرآن مجید لے گیا۔ اور پرنسپل صاحب کالج (یورپین غیر متعصب عیسائی پادری) کو دیدیا۔ کہ احمدیہ مشن گیمبیا کی طرف سے یہ تحفہ ان کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ چنانچہ آنریبل وزیر صاحب لوکل سیلف گورنمنٹ نے (وزیر تعلیم اس روز اندرون ملک دورہ پر تھے) ہمارا تحفہ بھی ان کی خدمت میں پیش کر دیا اور یہ اعلان کیا۔ کہ چونکہ آپ مذہب کے استاد ہیں اور نہایت متدین ہیں۔ اس لئے جماعت احمدیہ آپ کی خدمت میں یہ قرآن مجید بھی اس تحفہ میں شامل کر کے پیش کرتی ہے۔

محترم محمود جائین صاحب نے بھی اس کا اپنی الوداعی تقریر میں شکریہ ادا کیا اور بہت خوشی کا اظہار

کیا۔ پھر دوسرے روز احمدیہ مشن میں بھی شکریہ ادا کرنے کے لئے تشریف لائے۔ اور حکومت کے اخبار (بلیٹن) میں بھی ہمارے اس تحفہ کا ذکر ہو گیا۔

محمود جائیں صاحب بہت نیک آدمی ہیں اور ہماری جماعت کے ساتھ بہت اچھے تعلقات محبت رکھتے ہیں (ان کے چھوٹے بھائی الحاج محمد جائیں مع اہل و عیال احمدی ہیں) اور آجکل ہماری ایک کتاب کا وولف میں ترجمہ بھی کر رہے ہیں۔ اور اس سال حج بیت اللہ کی بھی اللہ تعالےٰ نے ان کو توفیق عطا فرما دی ہے۔ فجزاہ اللہ عنا احسن الجزاء!

تقسیم لٹریچر

اشاعت لٹریچر کا سلسلہ بھی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے جاری رکھا گیا۔ احمدیہ مشن میں تشریف لانے والے زائرین کرام کو مناسب لٹریچر مرسلہ وکالت تبشیر تحریک جدید دیا جاتا رہا —
علاوہ ازیں احمدیہ مشن نائیجیریا کی طرف سے شائع ہونے والے اپنے ہفتہ وار اخبار THE TRUTH کی سو کاپیاں۔ ABDUL TALKS TO A PASTOR مؤلفہ برادرم نور محمد نسیم سیفی صاحب۔ بی۔ اے کی ایک ہزار کاپی DISCOVERY OF BAHAISM مؤلفہ خاکسار ایک ہزار کاپی۔ ریویو آف ریلیجنز انگریزی کی ۵۰ کاپیاں اور مسلم ہیرلڈ لنڈن کی ۲۵ کاپیاں تقسیم کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو قبولیت عطا فرما دے اور طالبان حق کے دلوں کو ہدایت قبول کرنے کی جلد از جلد توفیق دے۔ اور تمام مخلصین سلسلہ احمدیہ کو جن کی مالی قربانیوں سے یہ لٹریچر شائع ہوتا ہے اپنے فضل و رحم سے اپنی جناب سے بہترین بدلہ عطا فرما دے۔

لوکل مبلغین

دونوں لوکل عزیز مبلغین اپنے اپنے مقررہ حلقوں میں ہمت و جوانمردی سے کام کرتے رہے الشیخ ابراہیم عبدالقادر الجکنی لوئر ریور ڈویژن میں احمد غئی صاحب میکارتھی آئی لینڈ ڈویژن میں اور ان کے بعد Mr. KEBBA TOURAY صاحب باتھرسٹ میں کام کرتے رہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اس عرصہ میں تقریباً ایک ماہ تک الشیخ ابراہیم الجکنی صاحب سخت بیمار بھی رہے اور دو مرتبہ ان کو ہسپتال میں بھی داخل کرانا پڑا۔ میں بھی تقریباً دو تین ہفتہ بیمار رہا۔ اللہ تعالےٰ اپنا فضل ہمارے شامل حال رکھے۔ وخلق الانسان ضعیفا۔

پبلک لیکچرز

اس عرصہ میں باتھرسٹ کے دو شارع عام میں دو لیکچرز دیئے گئے۔ پہلا لیکچر گرانٹ سٹریٹ میں اور دوسرا لیکچر ہیڈنگٹن سٹریٹ میں دیا گیا۔ علی الترتیب اڑھائی اور تین گھنٹہ کا وقت تھا۔

لاؤڈ سپیکر بھی ان میں استعمال کیا گیا۔ خاکسار کے علاوہ پانچ مقامی احباب نے بھی ان میں حصہ لیا۔ اور ہم میں سے ہر ایک نے علی قدر مراتب اس آواز کو بلند کرنے کی توفیق پائی۔ جس کا بلند کرنا ہم پر واجب ہے۔ اللہ تعالےٰ بہترین نتائج پیدا فرما دے۔ آمین۔

خاص لیکچرز

حسب سابق ینڈوم ٹیچرز ٹریننگ کالج کی دعوت پر خاکسار نے ینڈوم کالج میں دو لیکچر (انگریزی میں) دیئے۔ ہر لیکچر کا وقت ۴۵ منٹ اور سوال و جواب کے لئے ۱۵ منٹ مقرر تھے۔ پہلا لیکچر ۱۲ رمارچ کو اور دوسرا لیکچر ۱۷ را پریل کو دیا گیا۔ دونوں کا مضمون "مسلم کیریکٹر" تھا دونوں لیکچر خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی توجہ سے سنے گئے اور لیکچروں کے بعد استاد صاحب دینیات اور سکرٹری صاحب طلبہ کی طرف سے انکی تعریف بھی کی گئی۔ طلبہ کی (جو مستقبل قریب میں ٹیچرز بن جائیں گے اور ملک کے طول و عرض میں پھیل جائیں گے) تعداد ایک صد کے قریب تھی۔

دوسرے لیکچر میں استاد صاحب دینیات (محمود جائیں صاحب) بوجہ حج کے لئے تشریف لے جانے کے اور ریٹائر ہو جانے کے موجود نہ تھے۔ اسی لئے دوسرا لیکچر سکرٹری صاحب طلبہ کالج کی دعوت پر تھا۔ یہ لیکچر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے خاص طور پر کامیاب رہا۔

ہر لیکچر میں دو تین مقامی احباب جماعت بھی میرے ہمراہ تھے۔ اور اختتام لیکچر پر اپنا لٹریچر بھی طلبہ میں مفت تقسیم کیا گیا۔

تبلیغی سفر

ماہ رمضان المبارک کے بعد خاکسار کو تین تبلیغی سفروں کا موقعہ بھی اللہ تعالےٰ نے عطا فرمایا۔ ہر سفر میں خدا تعالیٰ کی خاص عنایت سے چار پانچ مخلص احباب جماعت بھی ہمراہ تھے۔ دو برادران کا کام تو میرے لیکچر کا وولف یا سینڈنگو میں ترجمہ کرنا ہوتا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

پہلا سفر (بولاق) کا تھا جو باتھرسٹ سے ۴۵ میل دور ہے۔ دوسرا سفر مارچ میں (فاسں) کا تھا جو یہاں سے ۲۵ میل دور دریا کے مشرقی کنارہ پر واقعہ اور سینیگال کی سرحد کے ساتھ ملتا ہے۔ تیسرا سفر (فرافینی) کا تھا جو یہاں سے ۱۰۰ میل دور ہے۔

تینوں سفر خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھے رہے اور لیکچروں کے ذریعہ جن میں سب باشندگان قریہ شامل ہوتے رہے دعوت حق کا فریضہ حسب استطاعت ادا کیا گیا۔

بولاق کے لوگ پہلے جولا (لامذہب) تھے۔ اب اسلام میں نئے نئے داخل ہوئے ہیں اور ابھی ابتدائی حالت میں ہیں۔ فاسں میں جماعت کا بیج بویا گیا ہے۔ ان کی طرف سے پھر دوبارہ آنے کی دعوت بھی مل چکی ہے۔ فرافینی میں پہلے صرف تین احباب جماعت تھے۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت بن گئی ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔

حجّاج بیت اللہ الحرام

اس سال حج بیت اللہ سے مشرف ہونے کے لئے جو قافلہ حجاج گیمبیا سے (بذریعہ ہوائی جہاز) ۳۰ رمارچ کو روانہ ہوا اور یکم مئی کو حج سے مشرف ہو کر باتھرسٹ میں واپس پہنچا۔ اس میں خدا تعالےٰ کے فضل سے ہماری جماعت گیمبیا کے وائس پریذیڈنٹ صاحب برادرم ف۔م سنگھاٹے صاحب (ممبر پبلک سروس کمیشن گیمبیا) اور ان کی دونوں بیگمات بھی شامل تھیں —— محمود جائیں صاحب بھی تھے۔ ایک وزیر صاحب حکومت گیمبیا اور امام صاحب باتھرسٹ بھی حجاج کے قافلہ میں شامل تھے۔

پہلے برادرم سنگھاٹے صاحب مع بیگمات الوداعی دعوت بھی جماعت کی طرف سے کی گئی۔ پھر ان کو بصورت جماعت ہوائی اڈہ باتھرسٹ پر جا کر (جو شہر سے ۲۰ میل دور ہے) الوداع مع دیگر حجاج بیت اللہ الحرام کیا گیا۔ اور پھر ان کے حج بیت اللہ سے مشرف ہو کر واپس آنے پر بصورت جماعت ان کا ہوائی اڈہ پر جا کر استقبال بھی کیا گیا۔ اللہ تعالےٰ ان کے اس حج کو قبول فرمائے۔ آمین۔

دیگر اجتماعی امور

احمدیہ بک ڈپو باتھرسٹ اپنے کام میں حسب سابق مشغول رہا۔ برادرم الحاج سنگھاٹے صاحب کے خاص الحاح پر ان کی ایک بھتیجی کا نکاح پچاس پاؤنڈ حق مہر پر ان کے ایک عزیز رشتہ دار سے اور برادرم سیکرٹری صاحب تعلیم تیجان نون صاحب (لیبر آفیسر گورنمنٹ آف گیمبیا) کی خاص درخواست پر ان کی ایک بھانجی کا نکاح ۲۰ پاؤنڈ حق مہر پر پڑھا۔ ایک احمدی بھائی کی خاص دعوت پر ان کے فرزند کے عقیقہ میں شامل ہوا۔ ایگزیکٹو کمیٹی کی پانچ میٹنگوں میں شامل ہوا۔ ۲۳۱ خطوط بھی خاکسار نے اپنے ہاتھ سے لکھ کر روانہ کئے۔ نائیجیریا سے ایک مخلص احمدی نوجوان (MR. SAFI) جو ملسٹ انٹرنیشنل کرکٹ میچ (نائیجیریا، گیمبیا) کے سلسلہ میں یہاں کرکٹ ٹیم میں شامل ہو کر اپنے ملک کی طرف سے آئے۔ ان کا بھی استقبال کیا گیا۔ اور دعوت طعام بھی دی۔

گیمبیا ہائی سکول باتھرسٹ میں (جو یہاں تاحال ایک ہی نیا نیا ہائی سکول ہے اور گورنمنٹ گیمبیا نے اسے اپنا لیا ہے) ایک "اسلامک لیگ" بنوائی گئی اور مسلم طلباء کو جمع کرنے اور اسلام سے وابستہ رکھنے اور رہائشی ریڈنگ کی بجائے قرآن مجید پڑھوانے (کیونکہ سب اساتذہ اس سکول کے یورپین عیسائی پادری ہیں) کی کوشش اور ان کے سکول میں ان کے لئے ایک اسلامی کتب پر مشتمل لائبریری بھی قائم کرائی گئی ہے نیز اس لائبریری کے لئے فی الحال ان کو احمدیہ مشن کی طرف سے ۳۰ کتب پر مشتمل ایک سیٹ بھی بطور تحفہ دیا گیا ہے جس کا شکریہ ان کی طرف سے تحریراً مل چکا ہے۔

برادرم الحاج ف۔م سنگھاٹے صاحب (ہمارے وائس پریذیڈنٹ صاحب) جنوری سے حکومت گیمبیا کے پبلک سروس کمیشن کے ممبر مقرر ہو گئے اور اب ان کو جسٹس آف پیس (J.P.) بھی خدا تعالےٰ نے حج سے واپسی کے بعد بنا دیا ہے۔

جماعت گیمبیا کے احباب اپنے مالی فرائض بھی حتی الوسع ادا کرتے رہے۔ اور سال ۶۴-۱۹۶۳ء میں ان کی طرف سے ہر قسم کے چندوں کی آمد -/۱۹۰ £ پاؤنڈ یعنی اڑھائی ہزار روپیہ ہے فالحمد للہ رب العالمین!

نومبایعین

اس عرصہ میں خدا تعالیٰ نے ہماری جماعت گیمبیا میں تقریباً ڈیڑھ سو نفس کی زیادتی بھی کر دی جن میں سے ۳۶ عاقل و بالغ افراد ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو استقامت عطا فرما دے اور اپنی موعودہ برکات سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین!

درخواستِ دعا:۔ آخر میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوتاہیوں غفلتوں اور کمزوریوں سے چشم پوشی فرمائے اور اپنے فضل سے ہمیں ہر لحاظ سے ترقی عطا فرمائے اور ہمارا قدم ہر روز آگے کی طرف بڑھتا چلا جائے یہاں تک کہ اسکی [illegible]

اطفال کا ایک اہم پروگرام

آمدہ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہزارہا اطفال نے ۲۲ رمئی کو مرکزی امتحانات میں شمولیت کی میں اطفال ان کے والدین اور عہدیداران کا شکر گزار ہوں اور اب مید کرتا ہوں کہ اب وہ ۱۵ ستمبر کے لئے تیاری شروع کر دیں گے جبکہ چاروں امتحانات (۱) ستارہ اطفال (۲) ہلال اطفال (۳) قمر اطفال (۴) بدر اطفال ہوں گے۔

چاروں امتحانوں کا جوابی نصاب تیار ہے مجالس اور احباب کو جتنی کاپیوں کی ضرورت ہو اس سے اطلاع دیں تا مطلوبہ تعداد میں طبع کروا کر آپ کو جلد بھجوا یا جا سکے۔

۲۲ رمئی کے پرچہ جات جلد مرکز کو بھجوا دیں تا نتیجہ تیار کرنے میں دیر نہ ہو۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تربیتِ اولاد کا ایک کامیاب ذریعہ

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب)

نوٹ:۔ یہ مضمون مورخہ ۲۳ مئی کو مسجد مبارک میں منعقدہ جلسہ یوم والدین میں پڑھا گیا۔

اللہ تعالیٰ نے نسل انسانی کا سلسلہ جاری رکھنے کے لئے بچوں کی پیدائش کے طریق کو جاری فرمایا ہے۔ خالق کائنات وہی ہے۔ اس لئے اولاد کا سلسلہ بھی اسی کے فضل سے جاری ہوتا ہے۔ فرمایا:۔

یہب لمن یشاء اناثا و
یہب لمن یشاء الذکور
او یزوجہم ذکرانا و
اناثا و یجعل من یشاء
عقیما۔ (سورۃ الشوریٰ)

کہ خدا تعالیٰ جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے بخش دیتا ہے اور جس کے لئے لڑکے اور لڑکیاں دونوں دینا چاہتا ہے وہ اسے دونوں سے نوازتا ہے اور جسے بے اولاد رکھنے کا فیصلہ فرمائے اسے ایسا ہی کر دیتا ہے وہ بڑی بلندیوں کا مالک ہے اور بہت حکمتوں والا ہے۔

اولاد خدا تعالیٰ کی ایک موھبت ہے اور اس کا بہت بڑا احسان ہے اس انعام کا تقاضا یہ ہے کہ اس کی قدر دانی کی جائے۔ اور اس کی صحیح حفاظت اور نگرانی رکھی جائے۔ قدرت کا منشاء یہ ہے کہ قیامت تک انسانوں کے بعد انسان آتے جائیں اور اس زمین پر خدائی بادشاہت کے قیام کی جدوجہد جاری رکھی جاتے تاوقتیکہ وہ گھڑی آجائے کہ زمین الٰہی نور سے معمور ہو جائے اور زمین پر بھی طوعی رنگ میں اللہ تعالیٰ کی مرضی اسی طرح پوری ہو جس طرح آسمان پر ہوتی ہے۔ اس لئے مومن کا فرض ہے کہ جہاں وہ اپنے بچوں کے لئے طبعی خواہش رکھتا ہے وہاں پر اس نعمت سے نوازے جانے کے بعد ان بچوں کی صحیح رنگ میں تربیت بھی کرے۔ ان کی تربیت کا انتظام کرے ان کی نشوونما کا خیال رکھے ان کے اخلاق اور کردار کی نگرانی کرے اور انہیں صحیح رنگ میں باخدا انسان بنانے کے لئے پوری جدوجہد کرتے اولاد باغ کی حیثیت رکھتی ہے اور ماں باپ اس باغ کا باغبان ہیں۔ ایسے رنگ میں ان پودوں کی آبیاری کرنی چاہیئے کہ وہ نفع رساں اور شیریں ثمر دار پودے ثابت ہوں۔ درحقیقت انسان اس بارے میں تبھی حقیقی سرور حاصل کر سکتا ہے جب اس کے بعد اس کی نسل دینداری۔ تقویٰ اور علمی اور عملی رنگ میں اس سے بڑھ کر یا کم از کم اسی ڈگر اور صراط مستقیم پر چل رہی ہو جس پر ماں باپ چل رہے تھے۔

قرآن مجید میں اور احادیث نبویہ میں بچوں کے بارے میں والدین کی ذمہ داری نیز تربیت اولاد کی اہمیت اور اس کے وسائل و ذرائع کے بارے میں واضح ہدایات دی گئی ہیں۔ جن کی تفصیل بیان کرنے کے لئے کافی وقت موجود نہیں۔ نیز میں بوجہ پاؤں کے زخم کے بڑھ جانے کے چلنے پھرنے سے کچھ دنوں کے لئے رکا گیا ہوں اور یہی وجہ ہے کہ میں منتظمین کی منظوری سے تقریر کی بجائے یہ نوٹ بھجوا رہا ہوں تا آپ کے جلسہ میں سنا دیا جائے۔

بزرگو! بھائیو! بہنو! اور عزیز بچو

تربیت اولاد ایک مشترکہ فریضہ ہے۔ جس کی ادائیگی ہم سب کے تعاون کے ساتھ ہی ہو سکتی ہے۔ رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی لئے فرمایا ہے

کلکم راع و کلکم مسئول
عن رعیتہٖ (صحیح البخاری)

کہ سب مسلمان چھوٹے ہوں یا بڑے، مرد ہوں یا عورت، اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہیں اور ہر شخص سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ یہ اہم فرض بہت بڑے پختہ عزم کو چاہتا ہے۔ خالص نیت کا متقاضی ہے اور پیہم عمل کا طلبگار۔ اس میں عمر رسیدہ ماں باپ کی جدوجہد بھی ضروری ہے۔ نوجوان ساتھیوں کا تعاون بھی لازمی ہے اور اساتذہ اور تعلیمی اداروں کا پورے خلوص سے حصہ لینا بھی اساسی ضرورت ہے آج کے بچے کل کے باپ ہیں۔ قوم کی ساری امیدیں ان ہونہاروں سے وابستہ ہیں جو آج اسلام کے ننھے منے فرزند نظر آتے ہیں میں دیکھتا ہوں کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مقرر فرمودہ تنظیمات انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ۔ اماء اللہ اور اطفال الاحمدیہ کے ذریعہ یہ کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھے رنگ میں سرانجام پا رہا ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جس روحانی رنگت میں نوجوانوں اور بچوں کی تربیت کا اہتمام فرما رہے ہیں اس سے دلی مسرت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ان کی عمر اور مساعی میں برکت دے۔ آمین۔

میں اس وقت آپ حضرات کی خدمت میں صرف ایک بات عرض کرنا چاہتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے دعا کی بہت تلقین فرمائی ہے اور تربیت کے لئے بھی زیادہ دار و مدار دعا پر ہے۔ دلوں کی تبدیلی کے بغیر اصلاح ممکن نہیں اور دلوں کا بدلنا صرف خدا تعالیٰ مقلب القلوب کے اختیار میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متعدد انبیاء کے ذکر میں ان کی ان دعاؤں کو بیان فرمایا ہے جو وہ اپنی اولاد کی بہتری، اصلاح اور تقویٰ شعاری کے لئے کیا کرتے تھے۔ قرآن پاک نے مومنوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ اپنی اولاد کی بھلائی اور تقوےٰ کے لئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتے رہیں۔ خاوند اپنی بیویوں اور اولاد کیلئے اور بیویاں اپنے خاوندوں اور بچوں کے لئے دعائیں مانگتی رہیں تا ماں باپ کو اپنی اولاد کے بارے میں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب ہو اور وہ اپنے پیچھے متقی اور پارسا اولاد چھوڑ کر جائیں۔ ان دعاؤں کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ بچے روحانی فضاؤں میں پل کر پروان چڑھیں گے اور ان کی زندگی اسلام کے سپاہیوں کی زندگی ہوگی اور جب وہ ایمان اور قربانی کی لذت سے بہرہ اندوز ہوں گے تو ان کے دلوں کی گہرائیوں سے بے ساختہ یہ دعا نکلے گی

رب ارحمہما کما
ربیانی صغیرا

کہ اے خدا تو ہمارے ماں باپ پر بے انتہا فضل فرما اور انھیں اپنی بے پایاں رحمت سے نوازتا رہ کیونکہ انھوں نے ہماری بہترین رنگ میں روحانی تربیت فرمائی تھی۔

بھائیو اور بہنو یہ کتنا خوشگوار منظر ہے جسے دیکھ کر دل میں فرحت و انبساط کی لہر پیدا ہو جاتی ہے کہ مومن ماں باپ بچوں کے متقی اور نیک بننے کے لئے دعائیں مانگتے ہیں اور بچے اپنے ماں باپ کے لئے آسمانی رحمتوں اور برکتوں کے طلب گار ہیں۔ اور یہ تسلسل تا قیامت جاری رہ سکتا ہے بلکہ مجھے کہنے دیجئے کہ یہ وہ نیک ثمرات پیدا کرنے والا عمل صالح ہے جس کے نتائج کی کوئی حد بندی نہیں بلکہ یہ دائمی اور لازوال برکتوں کا موجب ہے۔ پس ہمیں چاہیئے کہ ارحم الرحمین خدا کے آستانہ پر گر کر اس سے التجاء کریں کہ وہ ہماری اولادوں۔ ہمارے ان روحانی پودوں کو متقی اور ثمر دار بنائے اور ہماری جماعت کی ساری نئی نسل کو حقیقی رنگ میں تقویٰ کی راہوں پر چل کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فوج کے کامیاب سپاہی بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

کام بہت بڑا ہے جو ہماری جماعت کے سپرد ہوا ہے۔ اور ہم بہت کمزور ہیں نیز دنیوی سامانوں سے آراستہ بھی نہیں اس لئے ہمارا سارا کام تربیتی ہو یا تبلیغی محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے ہم اسی کے فضل کے طلب گار ہیں اور وہی ہمارا ملجاء اور ماویٰ ہے۔ و آخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العالمین۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

ضروری اعلان بابت منسوخی مختار نامہ عام

منکہ اعتضاد نبی قریشی خلف امداد نبی قریشی مرحوم ساکن حال اکبر منزل دار الصدر ربوہ ضلع جھنگ نے ایک مختار نامہ عام بنام چوہدری محمد سعید صاحب ولد چوہدری غلام محمد صاحب غلہ منڈی جہلم محررہ ۳/۶۲/۱۹ رجسٹری شدہ ۶۲/۳/۲۰ بمقام جہلم بعدالت سب رجسٹرار صاحب کیا تھا۔ میں اس مختار نامہ عام کو منسوخ کرتا ہوں کیونکہ مختار عام موصوف نے میری ہدایات کے مطابق کام نہیں کیا اس لئے بذریعہ اعلان ہذا میں مطلع کرتا ہوں کہ کوئی عمل یا فعل جو کہ چوہدری محمد سعید صاحب موصوف میرے مختار نامہ عام کی بناء پر کریں گے وہ مجھ کو قابل قبول نہ ہوگا اس کی ہر قسم کی ذمہ داری چوہدری محمد سعید صاحب پر ہوگی مجھ سے اس کا کوئی تعلق نہ ہوگا۔ (اعتضاد نبی قریشی اکبر منزل دار الصدر ربوہ ۶۲/۵/۲۶)

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے ان اسلام سے دور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انھیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کرائیے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

تحریک جدید کا وعدہ کسی وقت بھی بھلایا نہیں جا سکتا

ایک مخلص بہن کا نیک نمونہ

محترمہ بیگم صاحبہ ملک سلطان محمد خان صاحب مرحوم کوٹ فتح خاں سے اپنے خط مورخہ ۱۵/۵/۶۲ء میں تحریر فرماتی ہیں۔

"تحریک جدید کا وعدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ وعدہ ہے۔ جو کسی وقت بھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ صرف اس کی توفیق اور مدد کی ضرورت ہے۔ سو الحمد للہ کہ اس نے اپنے فضل سے یہ کام میرے لئے آسان کر دیا۔ پرسوں تک مجھے یقین نہ تھا کہ یہ کام جلد ہو سکے گا۔ مگر الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ یہ رقم اب ایک ہفتہ کے اندر آپ کو وصول ہو جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ۔"

محترمہ موصوفہ نے اپنے شوہر مرحوم ملک سلطان محمد خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے مبلغ ۷۶۳ روپیہ بذریعہ چیک ارسال فرمایا ہے۔ دیگر بقایا داران بھی محترمہ موصوفہ کے اس نیک نمونہ سے فائدہ اٹھائیں۔

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ موصوفہ کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے۔ اور محترم ملک صاحب مرحوم کے درجات کو بلند فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا فرمائے نیز آپ کے اہل و عیال کا ہر لمحہ حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی واہ کینٹ میں تشریف آوری

مورخہ ۹/۵/۶۲ء بروز ہفتہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ پشاور جاتے ہوئے واہ کینٹ میں تشریف لائے۔ جب آپ ٹیکسلا پہنچے تو مکرم بشیر احمد صاحب چغتائی پریذیڈنٹ جماعت مقامی۔ حافظ مراد بخش صاحب صحابی۔ کمانڈر ایم سلیم احمد صاحب نے آپ کا استقبال کیا۔ وہاں سے آپ واہ کینٹ میں اس جگہ تشریف لائے۔ جو مسجد کے لئے حاصل کی گئی ہے۔ آپ نے سب دوستوں کے ساتھ مصافحہ کیا اور جماعت کو اپنی نصائح سے اور مسجد بنانے کے لئے ضروری تجاویز سے نوازا۔ تقریباً پونہ گھنٹہ یہاں ٹھہرنے کے بعد آپ نے ایک لمبی پرسوز دعا فرمائی۔ اور پھر پشاور تشریف لے گئے۔ آپ کے ہمراہ مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر ضلع راولپنڈی۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب بھی تشریف لائے تھے۔ آخر میں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے ہمیں مناسب حال مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار قریشی محمد اسحاق
جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ واہ کینٹ

دعائے مغفرت

۱۔ میری بھانجی نائلہ بشریٰ مورخہ ۱۶/۵/۶۲ء منٹگمری میں وفات پا گئی۔ میری بہن مسرور حنیفہ کو بچی کی وفات سے دلی صدمہ پہنچا ہے۔ احباب جماعت دعا فرماویں اللہ تعالیٰ میری بہن کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد لطیف پہ نامی محلہ کربلا روڈ مکان نمبر ۵۹۶ منٹگمری)

۲۔ محترم میاں محمد یوسف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور کے نوجوان صاحبزادے بہت مختصر سی علالت کے بعد میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ جنازہ کے وقت حاضری بہت قلیل تھی۔ لہذا ملتجی ہوں کہ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھا جائے

عبد الرشید صدر حلقہ چابک سواراں۔ لاہور

۳۔ میرے بھائی عزیزم محمد سعید صاحب کی لڑکی عزیزہ سلیمہ بیگم تقریباً ڈیڑھ ماہ تپ عاقد سے بیمار رہ کر قضائے الٰہی سے وفات پا گئی۔ عزیزہ بعمر چھ سال تھی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اسکے والدین کو صبر جمیل اور مغفرت فرمائے۔ (صالحہ فاطمہ دار الیمن ربوہ)

دعائے نعم البدل۔ میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد شریف احمد کو اللہ تعالیٰ نے مدت کے بعد لڑکا عطا فرمایا تھا۔ جو مشیت ایزدی سے ایک سال کا ہو کر اس دار فانی سے رحلت کر گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعا فرماویں مولا کریم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور نعم البدل عطا فرما کر ان کا غم غلط فرمائے۔ (حکیم عبد الرحمٰن شاد محلہ دار الرحمت غربی ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرمی حکیم عبد الحمید صاحب آف بدوملہی (انڈیا) میں آجکل سخت پریشان ہیں۔ احباب حکیم صاحب کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانی دور فرمائے۔

(ایس۔ ایم۔ طاہر ایسٹرن ٹیوب ویل کمپنی چٹاگانگ مشرقی پاکستان)

۲۔ محترمہ استانی سکینۃ النساء صاحبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ اور لجنہ اماء اللہ کی ابتدائی گیارہ ممبرات میں سے ہیں۔ عرصہ سے لاہور میں بوجہ ضعیف العمری صاحب فراش ہیں کمزوری بے حد ہو گئی ہے اور نظر بھی بے حد کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (معین الرشید ہاشمی ارشد سنز۔ طارق آباد۔ لائلپور)

۳۔ انجینئرنگ یونیورسٹی کے طلباء کے امتحانات یکم جون سے شروع ہو رہے۔ میں سب بھائیوں کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا کرتا ہوں۔

(لال خان بلوچ ہال ۲۰۳ عمر ہال انجنیئرنگ یونیورسٹی۔ لاہور)

۴۔ محمد اقبال صاحب ابن مشرقی محمد عبد اللہ صاحب عرصہ تین چار ماہ سے سخت بیمار ہیں اور باوجود علاج معالجہ کے افاقہ کی صورت نظر نہیں آرہی۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(محمد انور ابن ملک فیض اللہ صاحب راولپنڈی چھاؤنی)

۵۔ میرے نانا و نانی صاحبہ قادیان میں بیمار ہیں اور میرا بھائی شکیل احمد جو مدرسہ احمدیہ قادیان میں پڑھتا ہے وہ بھی بیمار ہے۔ احباب ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار صغیر احمد خان چنیوٹ ضلع جھنگ۔ محلہ گڑھا)

۶۔ امسال خاکسار سمیت کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کے پندرہ احمدی طلباء مختلف جماعتوں کا امتحان دے رہے ہیں۔ تمام طلباء کی اعلیٰ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار مجیب الحق کمرہ ۲۷۔ بروم ہوسٹل۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور)

۷۔ میں نے ایس۔ وی کا امتحان دیا ہے۔ احباب میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

(نذیر احمد ٹیچر ٹی۔ آئی۔ پرائمری سکول ربوہ)

۸۔ میرے ماموں محترم ملک فضل الرحمٰن صاحب سعید محکمانہ ترقی کے سلسلہ میں کوشش فرما رہے ہیں۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار مشتاق احمد خالد اکوٹنٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۹۔ میرے بھتیجا حامد بشیر کے امتحان کا نتیجہ نکلنے والا ہے۔ میں اسکی نمایاں کامیابی کے لئے سب بھائی اور بہنوں کی خدمت میں درخواست دعا کرتا ہوں۔

(محمد شفیع نوشہروی دار الرحمت وسطی ربوہ)

۱۰۔ مکرم سلطان احمد صاحب مجاہد معلم وقف جدید جماعت احمدیہ ججہ دو شاہ مقیم ملک چیچہ ضلع گوجرانوالہ میں ہرنیا کے اپریشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ ان کی کامل صحت کے لئے دعا کریں۔ (ناظم ارشاد وقف جدید)

۱۱۔ میرے نانا جان چوہدری محمود احمد صاحب ساکن کمیانہ ضلع گجرات کی پہلے کی نسبت صحت نسبتاً اچھی ہے۔ میں اپنے بزرگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اُن کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز ایک زمین کے مقدمہ کی وجہ سے وہ پریشان ہیں۔ کامیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے

(خاکسار سلیم احمد ایاز دار الرحمت غربی ربوہ)

۱۲۔ میں آجکل چند ذہنی تکالیف کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ احباب جماعت میری پریشانی کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا سعید احمد۔ چاہ سے لاہور)

۱۳۔ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ۔ حال ناصر آباد اسٹیٹ دانت کی تکلیف کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار نصر اللہ خاں ناصر)

۱۴۔ چند دنوں کے بعد میٹرک کا نتیجہ نکلنے والا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان جماعت کی خدمت میں دعا درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے احمدی بچوں اور بچیوں کو اعلیٰ کامیابیاں عطا فرماوے۔ (محمود احمد خالد۔ خالد منزل ربوہ)

۱۵۔ خاکسار کے ماموں سردار محمد صاحب دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ انہیں جلد صحت عطا فرماوے۔ آمین

خاکسار۔ اللہ بخش متعلم جامعہ احمدیہ معرفت سول ہسپتال سرگودھا

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر معہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۷۳۵۰

میں انعام الحق ولد احتشام الحق صاحب قوم مدنی پیشہ طالب علمی عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن 185/28 ڈاکخانہ کراچی نمبر ۲ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ مارچ ۱۹۶۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں تعلیم حاصل کرتا ہوں اور مجھے مبلغ دس روپے ماہوار میرے والد صاحب کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ العبد۔ انعام الحق بقلم خود گواہ شد منصور احمد شاہد موصی ۱۷۲۰۳ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دار کراچی۔ گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۱۷۳۵۱

میں عبدالرشید سماٹی ولد مولوی محمد صادق صاحب قوم چغتائی پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۴/۳۶۴ دہلی کالونی گزری روڈ کراچی نمبر ۲ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ مارچ ۱۹۶۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ دو صد دس (-/210) روپے ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ العبد عبدالرشید سماٹی گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی، گواہ شد مبارک احمد نائب قائد اول مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

مسل نمبر ۱۷۳۵۳

میں امۃ المتین زوجہ چوہدری منصور احمد صاحب قوم مہر پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۷ امین بلڈنگ آرٹلری میدان ۵ کراچی۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ فروری ۱۹۶۴ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ پانچ ہزار روپے ہے میرا زیور حسب ذیل ہے گلوبند طلائی ایک عدد وزن ۲½ تولہ (۲) نکلس طلائی ایک عدد وزن ۲ تولہ (۳) لاکٹ طلائی ایک عدد وزن ایک تولہ۔ (۴) ٹاپس طلائی ۲ جوڑی، وزن ایک تولہ۔ (۵) نگھ طلائی ایک جوڑی وزن ۲½ تولہ (۶) کڑا طلائی ایک عدد ۱½ تولہ (۷) انگوٹھیاں طلائی ۶ عدد وزن ۱½ تولہ کل وزن ۱۲½ تولہ قیمت مبلغ پندرہ سو روپے ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے میں اپنے مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اس وقت میری آمد کا کوئی ذریعہ نہیں ہے اگر کسی وقت میری آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر اس کے بعد میں کوئی رقم یا جائداد دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ الامۃ امۃ المتین، گواہ شد۔ برکت اللہ محمود مربی سلسلہ احمدیہ کراچی گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔ (نوٹ میری اہلیہ صاحبہ کا حق مہر مبلغ پانچ ہزار روپے میری طرف واجب الادا ہے میں اس کے حصہ وصیت کے ادا کرنے کا ذمہ دار ہوں دستخط خاوند۔ منصور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد برکت اللہ محمود مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی۔ گواہ شد میر مظفر ۱۷ امین بلڈنگ اے ایم ۵ کراچی ۱

مسل نمبر ۱۷۳۵۴

میں منصور احمد ولد چوہدری علی محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان حال ۱۷ امین بلڈنگ آرٹلری میدان ۵ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ فروری ۱۹۶۴ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ پچاس پونڈ ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

العبد منصور احمد بقلم خود۔ ۲۴/۲/۶۴

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

گواہ شد۔ برکت اللہ محمود مربی سلسلہ احمدیہ کراچی!

عہدیداران تحریک جدید سے!

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب

"میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خدا تعالیٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقع دیا ہے وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں انہیں خدا تعالیٰ نے دوہرے بلکہ تہرے ثواب کا موقعہ عطا کیا ہوا ہے کیونکہ وہ اس چندہ میں خود بھی شامل ہوتے ہیں اور دوسروں سے بھی چندہ وصول کرتے ہیں پس انہیں صرف اپنے چندہ کا ہی ثواب نہیں ملتا بلکہ دوسروں سے چندہ وصول کرنے کا بھی ثواب ملتا ہے اور یہ وہ امر ہے جس کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فیصلہ فرما چکے ہیں چنانچہ آپ نے فرمایا جو شخص نیکی کرتا ہے اسے بھی ثواب ملتا ہے اور جو دوسرے کو نیکی کی تحریک کرے اسے دوہرا ثواب ملتا ہے ایک خود نیکی کرنے کا اور دوسرا نیکی کی تحریک کرنے کا اسی طرح تحریک جدید کا جو رکن اپنا چندہ ادا کرنے کے علاوہ دس آدمیوں سے چندہ وصول کر کے بھجواتا ہے اسے ان دس آدمیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو بیس آدمیوں سے چندہ وصول کر کے بھجواتا ہے اسے ان بیس آدمیوں کا ثواب ملتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے دروازوں کو اس طرح کھول رکھا ہے تو جو شخص اب بھی سستی سے کام لیتا ہے اس کی حالت کس قدر افسوسناک ہے۔" (الفضل ۷ دسمبر ۱۹۴۷ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مندرجہ بالا ارشاد عہدیداران جماعت کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے التماس ہے کہ تحریک جدید کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی جماعت کے وعدوں کی سو فیصدی وصولی کرنے کے لئے جدوجہد کر کے جہاں حضور کی دعا اور خوشنودی حاصل کریں۔ وہاں اللہ تعالیٰ کے حضور سے بھی ثواب حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

امتحان میٹرک میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا تفصیلی نتیجہ

سائنس گروپ

رول نمبر	نام	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن
۲۸۸۵۷	لبنٰی بٹ احمد شاہد	۷۱۳	فرسٹ
۲۸۸۵۸	مودود احمد	۵۸۶	سکینڈ
۲۸۸۵۹	سمیع اللہ ظفر	۸۳۹	فرسٹ
۲۸۸۶۰	مجید احمد	۷۶۶	〃
۲۸۸۶۱	محمد مسیح الدین	۵۵۳	سیکنڈ
۲۸۸۶۲	منور احمد	۷۹۸	فرسٹ
۲۸۸۶۳	محمد ظفر اقبال	۷۴۹	〃
۲۸۸۶۴	ناصر احمد عتیق	۶۱۸	〃
۲۸۸۶۵	ناصر احمد طارق	۷۲۸	〃
۲۸۸۶۶	مرزا فرید احمد	۶۱۳	〃
۲۸۸۶۷	مرزا لئیق احمد	۷۱۵	〃
۲۸۸۶۸	شاہین اکمل	۵۴۰	سیکنڈ
۲۸۸۶۹	چوہدری مبارک احمد طارق	۶۰۱	فرسٹ
۲۸۸۷۰	محمد شعبان	۴۹۴	سیکنڈ
۲۸۸۷۱	عبد الغفار	۶۷۶	فرسٹ
۲۸۸۷۲	شاہد احمد سعدی	۶۴۲	〃
۲۸۸۷۳	نفیس احمد	۵۲۳	سکینڈ
۲۸۸۷۴	محمد لقمان	۵۸۸	〃
۲۸۸۷۵	قریشی انیس احمد	۷۲۷	فرسٹ
۲۸۸۷۶	چوہدری افتخار احمد بھٹی	۶۲۶	〃
۲۸۸۷۷	محمد سعید درانی	۷۶۹	〃
۲۸۸۷۸	ملک طارق بشیر	۵۶۹	سیکنڈ
۲۸۸۷۹	مرزا محمد لقمان	۶۸۱	فرسٹ
۲۸۸۸۰	ناصر احمد	۶۱۶	〃
۲۸۸۸۱	ضیاء اللہ خان	۵۷۱	سیکنڈ
۲۸۸۸۲	وسیم احمد	۴۷۶	〃
۲۸۸۸۳	محمد اشرف تنویر	۵۵۳	〃
۲۸۸۸۴	[illegible] الرحمن شاہ	۴۸۰	〃
۲۸۸۸۵	منور احمد بھٹی	۵۲۱	〃
۲۸۸۸۶	سید محمد اقبال	۴۶۵	〃
۲۸۸۸۷	محمد بشیر	۶۲۹	فرسٹ
۲۸۸۸۸	شریف احمد آصف	۵۲۵	سکینڈ
۲۸۸۸۹	بشیر احمد نذیر	۶۴۲	فرسٹ
۲۸۸۹۰	شریف الرحمان	۵۰۰	سکینڈ
۲۸۸۹۱	احمد کریم دہرہ	۵۷۹	〃
۲۸۸۹۲	حبیب اللہ	۴۰۷	
۲۸۸۹۳	رفیق الدین	۵۰۶	〃
۲۸۸۹۴	سید ناصر احمد ناصر	۴۸۸	〃
۲۸۸۹۵	سفیر الحق رامہ	۷۲۴	فرسٹ
۲۸۸۹۶	مبشر سعید	۶۶۷	〃
۲۸۸۹۷	غلام مرتضٰی جاوید	۵۱۰	سیکنڈ
۲۸۸۹۸	نذیر احمد مبشر	۷۲۱	فرسٹ
۲۸۸۹۹	شفقت رسول	۶۷۶	〃
۲۸۹۰۰	عبد الواحد خان	۶۱۹	〃
۲۸۹۰۱	محمود احمد خالد	۵۲۳	سیکنڈ
۲۸۹۰۲	موسٰی شریف	۵۶۶	سیکنڈ
۲۸۹۰۴	منصور احمد ناصر	۶۱۹	فرسٹ
۲۸۹۰۵	محمد لطیف	۵۸۱	سیکنڈ
۲۸۹۰۶	عبد المنان طاہر	۵۶۴	〃
۲۸۹۰۷	مطیع الرحمٰن	۶۲۱	فرسٹ
۲۸۹۰۸	عبد السلام چیمہ	۵۷۰	سیکنڈ
۲۸۹۰۹	نور افسر	۵۲۰	〃
۲۸۹۱۰	منیر احمد	۶۸۷	فرسٹ
۲۸۹۱۱	عبد الوحید	۷۱۵	〃
۲۸۹۱۲	رفیق احمد قریشی	۶۴۹	〃
۲۸۹۱۳	بشیر احمد شاہد	۶۷۶	〃
۲۸۹۱۴	صاحبزادہ امجد لطیف	۵۵۳	سیکنڈ
۲۸۹۱۵	بشیر احمد انجم	۵۴۴	〃
۲۸۹۱۶	مبشر احمد اختر	۵۴۰	〃
۲۸۹۱۷	محمد اکرام	۵۲۴	〃
۲۸۹۱۸	شفیق اختر	۶۷۹	فرسٹ
۲۸۹۱۹	مختار احمد	۵۷۹	سیکنڈ
۲۸۹۲۰	وسیم احمد	۵۶۳	〃
۲۸۹۲۱	صاحبزادہ عبد الحئی	۵۹۸	〃
۲۸۹۲۲	سعید احمد ارشد	۵۵۷	〃
۲۸۹۲۴	عبد اللہ خاں	۶۰۸	فرسٹ

Hmaanities Group

رول نمبر	نام	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن
۴۵۹۷۲	ناصر احمد شمس	۶۰۱	فرسٹ
۴۵۹۷۴	دلدار احمد ہاشمی	۴۶۴	سیکنڈ
۴۵۹۷۷	شبیر محمد	۴۱۹	تھرڈ
۴۵۹۷۸	منیر احمد ناصر	۶۴۴	فرسٹ
۴۵۹۷۹	مختار احمد سندھی	۵۸۱	سیکنڈ
۴۵۹۸۲	محمد عبد اللہ	۶۷۷	فرسٹ
۴۵۹۸۳	محمد ارشد	۷۳۳	〃
۴۵۹۸۵	نصیر احمد شمشاد	۶۳۲	〃
۴۵۹۸۶	بشیر احمد شاد	۵۴۸	سیکنڈ
۴۵۹۸۷	مظفر احمد شاہ	۶۸۲	فرسٹ
۴۵۹۸۸	وسیم احمد	۶۸۹	〃
۴۵۹۸۹	محمد یوسف	۵۳۹	سیکنڈ
۴۵۹۹۰	سید مبشر احمد شاہ	۶۳۸	فرسٹ
۴۵۹۹۱	منیر احمد منیب	۶۲۹	〃
۴۵۹۹۴	محمد سلیم	۵۰۳	سیکنڈ
۴۵۹۹۵	اعجاز احمد شکیل	۵۹۲	〃
۴۵۹۹۶	اللہ یار بھٹی	۴۶۱	〃
۴۵۹۹۷	عبد الحئی عارف	۴۸۵	〃
۴۵۹۹۸	ارشد علی بجر	۵۴۰	〃
۴۶۰۰۰	بشارت احمد	۵۷۴	〃
۴۶۰۰۱	بشارت احمد	۵۸۸	〃
۴۶۰۰۲	حسن خاں	۴۹۲	〃
۴۶۰۱۱	افتخار احمد شاہ	۴۳۰	تھرڈ

یوم خلافت کی بابرکت تقریب پر

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں تقریری مقابلہ

مورخہ ۲۷ مئی ۶۴ء کو یوم خلافت کی بابرکت تقریب پر تعلیم الاسلام ہائی سکول سٹوڈنٹس یونین کے زیر اہتمام ایک کامیاب انعامی تقریری مقابلہ منعقد ہوا جس میں سکول کے علاوہ ربوہ کے دیگر تعلیمی ادارہ جات کے طلباء نے بھی حصہ لیا۔

یہ تقریب ۲۷ مئی کو پونے دس بجے قبل دوپہر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے "بشیر ہال" میں سٹوڈنٹس یونین کے صدر سید انور احمد صاحب باہری کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ ججز کے فرائض محترم چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ مکرم انور حسن صاحب لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور شیخ خورشید احمد اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل نے سرانجام دئے۔

تلاوت قرآن مجید کے بعد جو حفیظ الرحمٰن نے کی یونین سیکرٹری منیر الدین شمس نے قواعد و ضوابط پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں تقریری مقابلہ شروع ہوا جس کے لئے یہ موضوع مقرر کئے گئے تھے:۔

(۱) خلافتِ راشدہ میں اسلام کی عظیم الشان ترقیات (۲) خلافت اور ہماری ذمہ داریاں۔ (۳) خلافت کی برکات (۴) جماعتِ احمدیہ میں اختلاف کا پسِ منظر (۵) خلافتِ احمدیہ کے استحکام میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حصہ (۶) خلافت کی اہمیت۔

مقابلہ میں ۱۵ طلباء نے حصہ لیا جن میں سکول کے علاوہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور جامعہ احمدیہ ربوہ کے طلباء بھی شامل تھے۔ قریباً تمام تقاریر ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب اور خوشکن تھیں۔ اس مقابلہ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کے دو طلباء طارق بشیر اور ملک مبارک احمد سیف اوّل اور دوم رہے اور کالج کے عبد الحمید طاہر سوم رہے۔

آخر میں چیف جج محترم چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی نے نتیجہ کا اعلان کرتے ہوئے اس امر پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ تمام مقررین نے نہایت اچھے رنگ میں تیاری کی ہوئی تھی اور انکی تقاریر بہت تسلی بخش اور حوصلہ افزا تھیں جس کے لئے سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب اور انکے دیگر رفقائے کار مبارکباد کے مستحق ہیں۔

میٹرک کے امتحان میں ۶۹۴۸۰ امیدواروں میں سے ۳۴۸۲۷ کامیاب ہوئے

وطن ہائی سکول لاہور کے ہمایوں رشید اوّل آئے

لاہور ۳۰ مئی ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور نے امتحان میٹرک منعقدہ مارچ ۱۹۶۴ء کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ انہتر ہزار چار سو اسی امیدواروں میں سے چونتیس ہزار آٹھ سو ستائیس کامیاب قرار دیئے گئے۔ کامیاب امیدواروں کا تناسب ۵۰.۱ فیصد رہا جو گزشتہ سال کی نسبت کم ہے۔ گزشتہ سال ۵۷.۹ فیصدی طلباء کامیاب ہوئے تھے۔ وطن اسلامیہ ہائی سکول لاہور کے طالب علم ہمایوں رشید رول نمبر ۳۲۱۲۷ ایک ہزار میں سے ۹۰۱ نمبر حاصل کر کے بورڈ بھر میں اوّل آئے ہیں۔ ۱۹۵۹ء کے بعد اوّل آنے والے طلباء میں انہوں نے ریکارڈ قائم کیا ہے۔

مجموعی طور پر طالبات میں لیڈی اینڈرسن گرلز ہائی سکول سیالکوٹ کی طالبات نسرین محبوب نقوی رول نمبر ۱۹۹۵۶ نے ۸۳۳ نمبر لے کر اوّل پوزیشن حاصل کی۔

بورڈ کے اعلان کے مطابق آٹھ ہزار ۳۷ امیدواروں نے فرسٹ، سولہ ہزار تین سو چھ نے سیکنڈ اور باقی امیدواروں نے تھرڈ ڈویژن حاصل کی۔ آرٹس اور سائنس کے مضامین کے کل نمبر ایک ہزار تھے جبکہ کامرس۔ انڈسٹریل آرٹس ہوم اکنامکس اور ایگریکلچر کے مضامین کے کل نمبر گیارہ سو تھے۔

اس مرتبہ ۷۲۵ سے زائد نمبر لینے والے طلباء اور ۶۶۰ سے زائد نمبر لینے والی طالبات کو سرکاری وظائف ملنے کی توقع ہے۔

شراکت نامے داخل کرنے کی تاریخ بڑھا دی گئی

چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے شراکت نامے داخل کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۶۴ء تک بڑھا دی ہے اس وقت شراکت نامے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی مقرر ہے۔

گزشتہ کئی روز سے مفاد پرست طبقہ کے لوگوں نے یہ افواہ پھیلائی ہے کہ اس مرتبہ شراکت ناموں کی آخری تاریخ میں توسیع نہیں ہو گی۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴